پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو - کینیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۲۶ صفر ۱۴۰۶ھ | ۱۰ نومبر ۱۹۸۵ء

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان - شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد نمبر ۴ | شمارہ نمبر ۱۹

سینیٹ نے بھی کسی مخالفت کے بغیر ترمیمی بل کی منظوری دے دی

۸۷ رکنی ایوان کے ۴۷ ارکان نے بل کے حق میں ووٹ دیا۔ وزیراعظم کا مسلمان ہونا لازمی قرار دینے کے لئے دفعہ ۹۱ میں ترمیم کی جائے گی۔

سیاسی جماعتوں کی بحالی سے متعلق مسودہ قانون جلد پیش کر دیا جائیگا

آئین میں ۹ ویں ترمیم سینیٹ کے موجودہ اجلاس میں پیش کی جائیگی - وزیراعظم جونیجو

اسلام آباد — [illegible]

تینوں دستاویزات میں وزیراعظم کے مسلمان ہونے کی شرط کا حذف ہونا سہو نہیں: فاروقی

یہ آئین کے اسلامی تشخص کو مجروح کرنے کی سازش ہے

شرعی عدالت کے اختیارات سے متعلق نیا مسودہ قانون کیوں پیش نہیں کیا جا رہا ہے

کراچی — [illegible]

اسلامی جمعیت طلبہ لاہور کے سیکرٹری محمد نواز خان کو شہید کر دیا گیا

پولیس تماشہ دیکھتی رہی، واقعے کے بعد اسلامیہ کالج اور ایف سی کالج میں غنڈوں کی ہوائی فائرنگ، ایک طالب علم کو اغوا کر لیا گیا

احتجاج کرنیوالوں پر پولیس کا وحشیانہ لاٹھی چارج، متعدد طلبہ زخمی

مشتعل طلبہ نے ڈیڑھ درجن بسوں کو نقصان پہنچایا

لاہور — [illegible]

غیر ممالک میں مقیم پاکستانیوں کے لواحقین کیلئے

وطن میں طبی سہولتیں فراہم کرنے کا منصوبہ

اسلام آباد — [illegible]

کراچی یونیورسٹی بند کر دی گئی

کراچی — [illegible]

بے نظیر ابھی کم عمر ہے۔ صدر کے عہدے کے انتخاب کا چیلنج غیر آئینی ہے۔

لیڈر بننے کیلئے بے نظیر کو قانون کی پابندی کرنا ہوگی۔ وہ آئین کے اندر رہ کر قسمت آزمائی کر سکتی ہیں۔

[illegible]

میں اصغر خان اور نوابزادہ نصراللہ خان کو سیاستدان تسلیم نہیں کرتا: جونیجو

امریکہ سے ہیروئن کی سمگلنگ کے الزام میں ۱۲ افراد گرفتار

کراچی — [illegible]

[illegible]

غیر ممالک سے زرِ مبادلہ کی ترسیل میں حائل بعض رکاوٹوں پر حکومت قابو نہیں پا سکتی ۔ محبوب الحق

دوستی اور تعاون کے سمجھوتے کی بھارتی پیشکش ہر اعتبار سے مکمل اور جامع ہے

جنوبی ایشیا کو ایٹمی ہتھیاروں سے پاک علاقہ بنانے کے لئے پاکستانی تجاویز ناکافی ہیں ۔ راجیو

بھارت کو یقین نہیں آتا کہ پاکستان ایٹمی اسلحہ کی تیاری کے پروگرام پر عمل نہیں کر رہا

صدر ضیاء الحق سے کوئی سمجھوتہ نہیں ہوا

ہم اعتماد پیدا کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں

ہیروئن کی سمگلنگ پر پاکستانی بینک کے نائب صدر کا ڈیڑھ کروڑ روپے کا اکاؤنٹ منجمد

بااثر سرکاری افسروں اور تاجروں کی گرفتاری کے وارنٹ حاصل کئے جا رہے ہیں۔

آٹھویں ترمیم کے بعد نظام پارلیمانی نہیں صدارتی ہو گیا ہے ۔ پیر پگارا

بے نظیر کو نظر بند نہ کیا جاتا تو کون سی قیامت آ جاتی ۔ جنگ سے بات چیت

پاکستان میں ڈیوٹی فری شاپس مجعول دستاویزات کی آماجگاہ بن گئی ہیں

دکان کا عملہ گاہکوں سے ناروا سلوک کرتا ہے، ایجنٹوں کے ذریعہ سامان فروخت کیا جاتا ہے

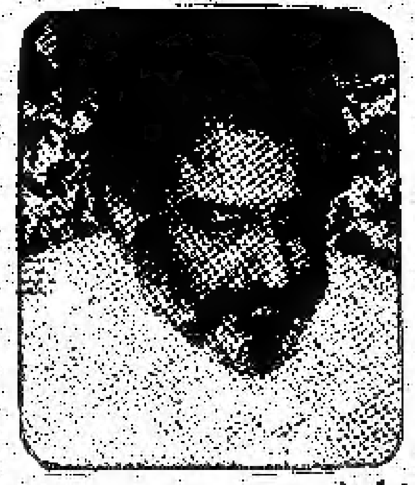

سردار مینگل کے صاحبزادے کی شادی لندن میں ہو گی

بھارتی حکومت نے اجازت دینے سے انکار کر دیا

نوابزادہ نصر اللہ کو سندھ بدر کر دیا گیا

سمجھوتے کے باوجود ڈاکٹروں کی ہڑتال جاری رہی

NEW STOCK OF ISLAMIC BOOKS FOR CHILDREN

[Colour illustrations]

		Price
1.	The Children's Book of Islam: Part 1	US$3.50
2.	Marvellous Stories from the life of Prophet Muhammad, upon whom be peace (120 pp).	$6.00
3.	Muslim Nursery Rhymes	$3.50
4.	A Great Friend of Children: Stories from Prophet's Life	$3.50
5.	Assalamu Alaikum	$3.50
6.	Love all Creatures	$3.50
7.	Abu Bakr: The First Caliph	$3.50
8.	The Brave Boy: Stories from the Life of Ali.	$3.50
9.	Stories of the Caliphs	$4.50
10.	The Longing Heart: Story of Abu Dhar	$3.50
11.	The Whale of Jonah	$3.50
12.	The Elephant of Abraha	$3.50
13.	The Hoopoe of King Solomon	$3.50
14.	Islamic Quiz Book #1	$3.50
15.	Islamic Quiz Book #2	$3.50
16.	The Three Holy Places of Islam	$1.00
17.	The Long Search: Story of Salman, the Persian	$4.50

(Postage & Handling: 15% additional)

ORDER FROM

THE OPEN PRESS (HOLDINGS) LTD
300 STEELCASE ROAD WEST, UNIT 8,
MARKHAM, ONTARIO L3R 2W2

IATA

قابلِ اعتماد ادارہ

سستے ترین ٹکٹ

ہمارا مشورہ اور آپ کی بچت

دنیا کے کسی بھی ملک کے لئے ٹکٹ خریدنے سے قبل ہم سے مشورہ ضرور کریں۔

WORLD WIDE

پی آئی اے کے واحد منظور شدہ ایجنٹ

Cumberland Travels Ltd

50 Cumberland Street
Toronto, Ontario
Canada M4W 1J5
Phone: (416) 922-5339

Halal Beef, Lamb, Poultry & Groceries

تازہ حلال گوشت اور مرغیاں

ZABEEHA MEAT &
GROCERY STORE
1536 Warden Avenue
SCARBOROUGH
Tele: 445-1272

أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ ٱللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ط

سن لو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہو گا اور نہ غم ہو گا (القرآن)

پندرہ روزہ

الہلال

او دیس سے آنے والے بتا!

ہمارے ایک عزیز دوست ابھی حال ہی میں پاکستان سے واپس لوٹے ہیں۔ انہیں پاکستان سے بڑی محبت ہے۔ پاکستان کے بارے میں ان سے ہمیشہ امید افزا باتیں سنتے تھے۔ وہ ایسے محب وطن پاکستانی ہیں جو اپنے وطن کی خاطر ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔ اگرچہ وہ عرصہ دراز سے بیرون وطن رہتے ہیں۔ مگر وہ یہ کبھی نہیں بھولے کہ ان کی منزل مقصود پاکستان ہی ہے۔ چنانچہ وطن واپسی کے لیے سوچی سمجھی اسکیم کے تحت انہوں نے کراچی میں اپنے عزیز و اقارب کے ساتھ رہائشی پلاٹوں کا بندوبست کر رکھا ہے۔ وہ اپنے فن میں یکتا ہیں اور اپنی مہارت کا سکہ انگلینڈ اور کینیڈا میں منوا چکے ہیں۔ پاکستان میں بھی انہیں اپنے فیلڈ میں کام کرنے کے مواقع ہیں۔ لیکن اس بار جب وہ پاکستان سے واپس لوٹے ہیں تو بہت دل برداشتہ ہیں۔ اپنے سارے علم اور تجربے کو سمیٹ کر پاکستان لے جانے کی دیرینہ خواہش اب ان کے دل میں ماند پڑ گئی ہے۔

انہوں نے ایک واقعہ سنایا کہ کراچی میں ان کے ایک عزیز اپنی گاڑی میں کہیں جا رہے تھے۔ راستے میں ایک پولیس افسر نے ان سے درخواست کی کہ وہ جلدی میں ہے اور اگر وہ اسے تھانے پہنچا سکیں تو مہربانی ہو گی۔ وہ رضامند ہو گئے اور پولیس افسر کو تھانے لے گئے۔ وہاں پہنچ کر افسر نے انہیں تھوڑی دیر رکنے کے لیے کہا۔ ابھی چند منٹ ہی گزرے تھے کہ ایک دوسرے افسر کے ساتھ ایک اجنبی آیا جس نے آتے ہی ان پر دھوکہ دہی اور بدچلنی کا الزام لگایا۔ پولیس نے اس بے گناہ کا چالان کیا۔ اب اس چکر سے گلو خلاصی کی صرف دو صورتیں تھیں۔ عدالت میں پیشیاں بھگتنا یا پھر بھاری رشوت دی جائے۔

پولیس کے ہاتھوں عوام پر ظلم و ستم کے ایسے اور بھی واقعات انہیں پاکستان میں اپنے قیام کے دوران دیکھنے اور سننے میں آئے۔ ان کی واپسی سے چند روز پیشتر پنجاب کے دو ہونہار طالب علم راہ چلتے دن دہاڑے قتل کر دیے گئے۔ مگر قاتل ابھی تک فرار ہیں۔ چوری، ڈاکہ زنی اور اغوا وغیرہ اب تک ایک معمول بن گیا ہے۔ مگر پولیس ایک بھی مجرم نہیں پکڑ سکی ہے۔ لوگ اپنے گھروں میں بھی اور خصوصاً رات کو دروازوں میں تالے لگا کر سوتے ہیں۔

انصاف اور قانون وہاں مذاق بن کر رہ گیا ہے۔ لوگوں میں یہ احساس پیدا ہو گیا ہے کہ ہر مشکل بازپرس سے چھٹی مل جاتی ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ آج وہاں رشوت خوری، چوری اور ڈاکے عام ہیں۔ بھکاری، گداگری، منشیات کا استعمال اور جنسی شہوانی لٹریچر کی بھرمار ہے۔ جگہ جگہ ویڈیو۔ اور پھر ایسی گندی فلمیں دکھائی جا رہی ہیں جن کی مغربی ملکوں میں بھی ممانعت ہے۔

مغرب زدہ معاشرے اور آجرانہ عورت اور محنت کشوں کی محرومی اور سماج کی چکی میں پیس رکھا ہے۔ اگرچہ فیشن پرست طبقے میں آزادی نسواں کا چرچا ہے۔ مگر حقیقت میں پاکستانی عورت کی حیثیت مایوس کن اور مظلوم ہے۔

غیر ملکی قرضوں اور بیرون وطن محنت کشوں کے ارسال زر کی بنا پر پیسے کی ریل پیل اور نقلی خوشحالی نظر آتی ہے۔ مگر اصل کاروبار معطل ہیں۔ بڑے بڑے سرمایہ دار، جاگیر دار اور فوجی جنرل وطن عزیز سے بے شمار پیسہ باہر بھیج رہے ہیں۔ سیاستدان اور اہلکاروں کا عوام سے کوئی رابطہ نہیں۔ وہ اپنی بڑی بڑی کوٹھیوں میں رہتے ہیں۔ ان کی دنیا ہی الگ ہے۔ کراچی میں آج کل وزیراعظم جونیجو کی عالیشان کوٹھی بن رہی ہے۔ جس کا پورے شہر میں چرچا ہے۔

پہلے صرف وزارت اطلاعات ہی سنسر کے شکنجے میں تھی۔ اب ذاتی ڈاک بھی سنسر کی جاتی ہے۔ خاص طور پر بیرونی ممالک سے آنے والے خطوط کئی کئی دنوں کے انتظار کے بعد سنسر شدہ حالت میں ملتے ہیں۔ عوام کسمپرسی کے عالم میں ہیں۔ انڈر گراؤنڈ پریس کے ذریعے یہ افواہ عام ہے کہ اگلے چھ مہینوں میں بھارت اور روس پاکستان پر حملہ کرنے والے ہیں!

فوجی حکومت اسلامی نظام کے نفاذ میں بری طرح ناکام رہی ہے۔ آبادی کے غالب ترین حصے میں اسلام سے لگاؤ محض جذباتی ہے۔ مگر مغربی عیاشی اور اشتراکی دہریت جیسی سے ہوئے ہیں۔ اصل صورت حال یہ ہے آبادی کا خاصا حصہ بالخصوص پنجاب میں عیاشیت قبول کر چکا ہے۔

یہ ہے مختصر احوال وطن اور اسکا جائزہ جسے وطن سے واپسی پر ہمارے دیرینہ دوست نے بیان کیا۔ آج کل وہ ایک گہرے DEPRESSION سے گزر رہے ہیں۔

پاکستان آج اپنی موت و حیات کی کشمکش سے گزر رہا ہے۔ ۹۸ فی صد پاکستانی مسلم عوام میں حکمرانوں اور ان کے سیاسی نظام کے خلاف نفرت اور بددلی پائی جاتی ہے۔ فوج، پولیس، عدلیہ، نوکر شاہی، تعلیم اور معاشی نظام سب پر سے اعتماد اٹھ گیا ہے۔ بیرونی طور پر روس اور بھارت سرحدوں پر مسلح کھڑے ہیں۔

ایسے اندرونی اور بیرونی حالات میں کسی ملک کی بقا مشکل ہے۔ مگر پاکستان انشاء اللہ قائم رہے گا۔ آج سے ۱۴۰۶ برس پیشتر مدینہ منورہ میں پہلی اسلامی ریاست قائم ہوئی۔ اسلام کے نام پر قائم کردہ دوسری نظریاتی ریاست مملکت خداداد پاکستان ہے۔ ملت کفر اس ریاست کے خلاف برسر پیکار اور سرگرم ہیں۔ وہ اسلام سے خوف زدہ ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ پاکستان کی اصل

قوت اس کے مسلم عوام ہیں۔ چنانچہ مغربی ثقافت و سیاست کو پیشہ ور اہل فوج اور نوکر شاہی کے ذریعے عوام پر مسلط کرنے کی کوشش جاری ہے اور وہ اس کوشش میں پاکستان کی شہری آبادی پر کسی حد تک کامیاب بھی ہیں۔ مگر پاکستان کی ۸۰ فی صد آبادی دیہی علاقوں میں رہائش پذیر ہے۔ جو مغرب زدگی کی آلودگیوں سے پاک ہے۔ یہی پاکستانی ہمیشہ اسلام کے اندرونی اور بیرونی دشمنوں کے خلاف جہاد کے لیے کمربستہ ہیں اور کفر پر غالب آنے کے لیے جام شہادت پینے کو تیار ہیں۔ یہی اس کے نگہدار ہیں اور یہی اس کے محافظ۔

طارق ادریسی

محرم رشتہ داروں کا حلقہ

وہ اپنا بناؤ سنگھار ظاہر کریں، مگر ان لوگوں کے سامنے: شوہر، باپ، شوہروں کے باپ، اپنے بیٹے، شوہروں کے بیٹے، بھائی، بھائیوں کے بیٹے، بہنوں کے بیٹے، اپنے میل جول کی عورتیں، اپنے مملوک، وہ زیر دست مرد جو کسی اور قسم کی غرض نہ رکھتے ہوں۔ ......

(سورۃ النور آیت: ۳۱)

تقویٰ۔ فضیلت کا سبب

حضرت ابو ذر غفاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم کو اپنی ذات سے نہ کسی گورے کے مقابلے میں بڑائی حاصل ہے نہ کسی کالے کے مقابلے میں۔ البتہ تقویٰ، یعنی خوف خدا کی وجہ سے تم کسی کے مقابلے میں بڑے ہو سکتے ہو۔ (مسند احمد)

مدر نتواند پسر تمام کند

نصراللہ خاں کا کالم

راجیو جی اس سے پہلے یہ فرمایا کرتے تھے کہ پاکستان ایٹم بم بنا رہا ہے۔ اور کچھ مدت گزر جانے کے بعد وہ یہ فرمانے لگے کہ پاکستان نے ایٹم بم بنا لیا ہے۔ اور مستقبل قریب میں وہ اس کا دھماکہ کرنے والا ہے۔ ہمیں یقین تھا کہ کچھ مدت کے بعد وہ یہ بھی فرمائیں گے کہ پاکستان نے ایٹمی دھماکہ کر دیا ہے اور یہ دھماکہ ہم نے خود سنا ہے۔ اور اس کا ہمارے پاس ایک دستاویزی ایٹمی ثبوت بھی موجود ہے۔ اور جس وقت پاکستان نے یہ ایٹمی دھماکہ کیا تھا اس وقت ہم نے ہاٹ لائن پر اسے روس کے سربراہ کو بھی سنا دیا تھا۔ لیکن ممکن ہے کہ انہیں یہ مشورہ دیا گیا ہو کہ وہ ایسا ہرگز نہ کہیں ورنہ جو لوگ ان کے اس نوعیت کے الزامات پر زیر لب مسکراتے ہیں تو کہیں وہ قہقہہ لگانے پر مجبور نہ ہو جائیں۔

پچھلے دنوں راجیو جی ایک دوسری کوڑی لائے۔ فرمایا کہ پاکستان کا ایٹم بم دے دیا گیا ہے۔ یہ ایٹم بم دے دینے کی بات یہ ہے کہ کل کلاں راجیو جی یہ بھی کہیں کہ پاکستان کے خلاف جو دستاویزی ثبوتوں کا ہم نے اپنے یہاں ایک محافظ خانہ کھول رکھا ہے۔ تو ہمیں اس میں ایک دستاویز ایسی بھی ملی ہے جس میں یہ لکھا ہے کہ ایک اسلامی ملک نے ایک پورا ایٹم بم کا کارخانہ بنا کر پاکستان منتقل کر دیا ہے۔

اور وہ جو کہا ہے کسی نے کہ پدر نتواند پسر تمام کند۔ تو جہاں تک پاکستان پر الزامات لگانے کا تعلق ہے تو ہم راجیو جی کے بارے میں یہ کہیں گے کہ

مادر نتواند پسر تمام کند۔

مطلب یہ کہ پاکستان پر الزامات لگانے کے سلسلے میں راجیو جی اپنی شکستی والدہ ماجدہ سے دو ہی قدم آگے نکل گئے ہیں۔ اگرچہ پاکستان بارہا یہ کہہ چکا ہے کہ ہمارا ارادہ ایٹم بم بنانے کا نہیں ہے۔ اور ہمارا ایسا چھوٹا ملک اس قسم کی کوئی عیاشی کرنے کا متحمل ہی نہیں ہو سکتا۔ اور ہم اس پر بھی تیار ہیں کہ راجیو جی پاکستان سے یہ معاہدہ کر لیں کہ دونوں ملک ایک دوسرے کی ایٹمی تنصیبات کا معائنہ کر سکیں۔ لیکن راجیو جی اس پر تیار نہیں ہوئے۔

سنا ہے پچھلے دنوں راجیو جی سے کسی ایک مشیر نے ان سے یہ کہا تھا کہ آپ پاکستان سے دونوں ملکوں کی ایٹمی تنصیبات دیکھنے اور دکھانے کا معاہدہ کیوں نہیں کر لیتے۔ تو راجیو جی نے کہا اسے جو وہاں کچھ نہ نکلا تو ہم اس پر ایٹم بم بنانے کا الزام کیسے لگا سکیں گے۔

راجیو جی اپنی حکومت کی عدم تشدد کی پالیسی اور اپنے ملک کی غیر جانبداری کا امریکہ اور دوسرے مغربی ... ہے۔

بھارتی پنجاب کے نو منتخب وزیر اعلیٰ سردار جیت سنگھ برنالہ نے ایک بیان میں صاف صاف یہ کہہ دیا ہے کہ بھارتی پنجاب میں جو ہنگامے ہوتے تھے ان میں پاکستان کا ہاتھ نہیں تھا۔ اور ظاہر ہے کہ بھارتی پنجاب کے معاملات سے جتنا بھارتی پنجاب کے وزیر اعلیٰ باخبر ہو سکتے ہیں بھارت کے وزیراعظم نہیں ہیں۔ البتہ ہمیں یہ معلوم نہیں کہ یہ دونوں ایک دوسرے سے کتنے واقف ہیں۔

جہاں تک اڑوس پڑوس کے ملکوں کے معاملات میں پاکستان کے ملوث ہونے یا مداخلت کرنے کا تعلق ہے تو جو اڑوس پڑوس کے ممالک خود پاکستان کے معاملات میں اندر باہر سے مداخلت کرتے رہتے ہیں تو وہ بھی پاکستان پر اس نوعیت کے الزامات ہی لگاتے رہتے ہیں۔

بھارتی پنجاب کے وزیر اعلیٰ کے اس بیان کے بعد کہ پنجاب میں جو ہنگامے ہوتے تھے تو ان میں پاکستان کا ہاتھ یا پاؤں نہیں تھا۔ تو کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ بھارتی وزیراعظم استعفیٰ دے دیں گے۔ ممکن ہے کہ اس کے جواب میں بھارتی وزیراعظم یہ فرمائیں کہ چونکہ بھارتی پنجاب کے وزیر اعلیٰ اس وقت بھارتی پنجاب کے وزیر اعلیٰ نہیں تھے جس وقت بھارتی پنجاب میں ہنگامے ہو رہے تھے اور چونکہ ان ہنگاموں میں ہم بحیثیت وزیراعظم کے موجود تھے اور وہ بحیثیت وزیر اعلیٰ موجود نہیں تھے لہٰذا ہم بھارتی پنجاب کے وزیر اعلیٰ سے زیادہ یہ جانتے ہیں کہ جو ہنگامے ہوتے رہے وہاں اور کس کا ہاتھ تھا۔ اور کیا عجب کہ بھارتی وزیراعظم بھارتی پنجاب کے وزیر اعلیٰ کو یہ تنبیہ بھی فرما دیں کہ دیکھو برنالہ جی آپ کا عمل دخل بھارتی پنجاب ہی پر رہے گا۔ لہٰذا اگر ہم آپ کے صوبے میں اپنے پڑوسی ملک کو ملوث کریں تو اس میں مداخلت کرنے یا ہمارے اس بیان کی تردید کرنے کا آپ کو استحقاق نہیں ہو گا کیونکہ یہ ہمارے امور خارجہ کے معاملات ہوا کرتے ہیں۔

اگرچہ سردار سرجیت سنگھ برنالہ کی حیثیت ان ہنگاموں میں عینی شاہد کی ہے کہ وہ اس وقت بھی پنجاب میں موجود تھے جب پنجاب میں ہنگامہ ساز ہی ہو رہی تھی لیکن اب اسے کیا کہا جائے کہ راجیو گاندھی اس سلسلے میں یہ فرماتے ہیں کہ ان کے پاس اس کا دستاویزی ثبوت موجود ہے۔

فرمان رسولؐ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بتلاؤ تو اگر کسی کے گھر کے دروازے پر ایک نہر ہو اور اس میں وہ ہر روز پانچ مرتبہ غسل کیا کرتا ہو تو کیا اس کا کچھ میل کچیل باقی رہ سکتا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ کچھ بھی میل کچیل نہ رہے گا۔ آپ نے فرمایا کہ یہی مثال پانچوں نمازوں کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے سبب گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

اللہ کے قرب سے دوری

سید عبدالقادر جیلانیؒ انسان کے خسارہ کا شکار ہو کر اللہ تعالیٰ کے قرب سے دور ہو جانے کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

- تم مشغول ہو ایسی شے کے جمع کرنے میں جسے کھا نہیں سکتے۔
- امید رکھتے ہو ایسی چیز کی جسے نہیں پا سکو گے۔
- تعمیر کرتے ہو ایسا مکان جس میں نہیں رہ سکو گے۔

اور یہ سب باتیں تمہیں تمہارے رب کے مقام سے محجوب کرتی ہیں۔

اللہ کا دیا ......

سیدہ رابعہ کا ایک نابینا شاعر تھا۔ اس سے ایک عالم نے کہا: اللہ تعالیٰ جس چیز کو لے لیتا ہے اس کے بدلے دوسری چیز دے دیتا ہے تمہیں کیا دیا؟ اس نے کہا: مجھ پر بڑا کرم کیا ہے۔ وہ یہ کہ تمہارے جیسی صورت دیکھنے سے بچا لیا۔

ممالک میں اپنی تقریروں اور انٹرویوز اور بیانات کے ذریعے بڑا پرچار کر رہے ہیں۔ چنانچہ شاید اسی عدم تشدد اور غیر جانبداری کے دفاع کے لیے وہ ایٹم بم تیار کر رہے ہیں۔ اور روس اور دوسرے مغربی ملکوں سے انتہائی خطرناک قسم کا اسلحہ خرید رہے ہیں۔ تاکہ اس اسلحے سے وہ دوسرے ملکوں کو بھی عدم تشدد سکھائیں اور انہیں اپنی غیر جانبداری سے اپنا جانبدار بنا کر انہیں اور دوسرے ملکوں کا غیر جانبدار بنا دیں۔

گاندھی جی نے ہندوستان آزاد ہونے سے پہلے یہ کہا تھا کہ جب ہندوستان آزاد ہو جائے گا تو اس کی کوئی فوج نہیں ہو گی۔ اور اگر فوج ہو گی تو وہ مسلح نہیں ہو گی۔ اور جب فوج کے پاس اسلحہ نہیں ہو گا تو غیر ملک کی کوئی فوج ہم پر حملہ نہیں کرے گی۔ جب ہندوستان کے باشندوں میں ایکا ہو گا۔ اور وہ اہنسا کے حامی ہوں گے تو کوئی ملک ان پر چڑھائی نہیں کرے گا لیکن گاندھی جی کے بعد ہندوستان کی حکومت نے اہنسا کو اپنے پیروں میں کچل ڈالا۔ اور اہنسا پر موہن داس کے تو اس دن پرخچے اڑ گئے تھے جس دن بھارت نے پہلا ایٹمی دھماکہ کیا تھا۔ کسی زمانے میں بھارتی باشندوں کا یہ حال تھا۔ (بقول مولانا ظفر علی خاں)

جاتا ہے جیسے بطن سے گاندھی جی کا بچہ
رشتہ وہ ڈھونڈتا ہے اسی کاہی نقش کے ساتھ

اور یہ حال ہے کہ گزشتہ گاندھی جی ہیں۔ اور نہ ان کی مونچھ ہی باقی رہی جاتی ہے تو اب وہ راجیو جی کی بڑا نقش نئی ہے۔

راجیو جی نے پچھلے دنوں یہ کہا تھا کہ ہم دلّی پاکستان کے شہر کو ہیروشیما اور ناگاساکی نہیں بننے دیں گے تو ہم یہاں راجیو جی کی خدمت میں یہ عرض کریں گے کہ آپ سے تو غیر ایٹم بم کے پاکستان کے دو حصوں میں سے ایک کو ناگاساکی اور دوسرے کو ہیروشیما بنا دیا تھا اور اب تو آپ کے پاس ایٹم بم کا ذخیرہ اور جنگی اسلحے کے ڈھیر پڑے ہیں۔ آپ کو اپنے شہروں کو ناگاساکی یا ہیروشیما بنانے کی کیا ضرورت ہے ہم جو موجود ہیں آپ کے دیرینہ ہیروشیما اور ناگاساکی۔

••

خواتین کا صفحہ

ممتا

تحریر: سلیم احمد صدیقی
نیمارڈی۔ کراچی

میں سمجھتا ہوں کہ "ممتا" کی حد وہاں سے شروع ہوتی ہے جہاں پہنچ کر انسانی عقل و شعور کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔ اور شاید یہی وجہ ہے کہ ممتا مالک ہے وہ کچھ کر جاتی ہے کہ جس کا ایک انسان اپنے ہوش و حواس میں رہ کر تصور بھی نہیں کر سکتا۔ کسی نے سچ ہی کہا ہے کہ ممتا اندھی ہوتی ہے۔ آئیے میں آپ کو اسی اندھی ممتا کی چند جھلکیاں دکھاؤں۔

میرے بچپن کا واقعہ ہے۔ ہم لوگ کسی کے ہاں چھوٹی حیثیت سے ٹھہرے ہوئے تھے۔ صحن میں جہاں ہماری امی میزبانوں کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھیں، وہیں قریب ہی ایک بہت بڑا حوض تھا۔ میرا چھوٹا بھائی شبیر جو اس وقت دو ڈھائی سال کا رہا ہوگا، حوض پر کھیل رہا تھا۔ حوض کا منہ کھلا ہوا تھا۔ اچانک کسی کی چیخ سنائی دی۔ "ارے دیکھو شبیر حوض میں گر گیا"۔ دوسری ہی لمحہ ایک دوسری چیخ سنائی دی۔ "میرا بچہ" اور مجھے یہ دیکھ کر بجلی کی سی پھرتی کے ساتھ ممتا دم سے پانی میں کود پڑی۔ بغیر

ہوتے ہوئے، بغیر کسی خارجی مدد کے ... پھر حالانکہ پتے مانی بچے کو حوض سے نکال لائیں۔ جب اوسان بحال ہوئے تو کسی نے کہا "بہن! تم کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا کہیں خدانخواستہ ..." کسی نے کہا "تم تو تیرنا نہیں جانتیں ..." [illegible] لوگوں کی گفتگو پر حیران رہ گئی تھی۔ ہم لوگ ایک ریلوے اسٹیشن پر رہتے تھے جو قریب ہی جنگل سے گھرا ہوا تھا۔ ہم سب بھائی گھر سے باہر کھیل رہے تھے، اچانک میرے بھائی جان چیخے۔ چونکے ماں اندر کی طرف دوڑیں "امی! امی! آؤ!"

میرے بھائی پر سانپ لپٹ گیا"۔ امی نے ایک لاٹھی اٹھائی اور ڈھونڈ کر سانپ کو مارنے کے لئے ... لیکن بیٹے کو بچانا تھا ... مگر خدا کی قدرت جب وہ لیٹ رہی تھی ... بالوں کی بات ... دوران کھیل میرے پر لپٹ گئی تھی۔ مگر اندھی ممتا تو بیٹی کے ابھرے ہوئے سرے کو سانپ کا پھن سمجھ کر دبوچ چکی تھی۔

آج کے اس ترقی یافتہ دور میں بھی جب کوئی لیڈی ڈاکٹر بچوں کو اسپتال سے ہار ... اپنی اولاد کو ... ماں یہ اطمینان کر لیں کہ دوا مضر تو نہیں، یہ بچہ بھی اندھی ممتا ہی کر سکتی تھی۔

نہ جانے کتنی شکل انتظار اور بے چینی ... جو ہماری ماں سے دور گیا ... سمجھانے بیٹھی تھی ——— ابھی کی بھر کے ہاتھوں میں ... [illegible]

> اندھی ممتا تو بیٹی کے ابھرے ہوئے سرے کو سانپ کا پھن سمجھ کر دبوچ چکی تھی،

... "اچھا امی جان! آپ اپنا چپل تو پیچھے کھینچیں"۔ وہ چپل کھینچ کر بولی اور میرا ہنس ہنس کر برا حال ہو گیا۔

سعیدہ سلیم صدیقی

تازہ بہ تازہ

پاکستان رائٹرز گلڈ کے انعامات
رفعت عارف کی کتاب کو پہلا انعام

پشاور (نامہ نگار) پاکستان رائٹرز گلڈ نے ۱۹۸۳ء کے دوران کتابوں کے مقابلے کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے، اردو، انگریزی اور پاکستان کی علاقائی زبانوں میں ... ایک لاکھ ۔ ہزار روپے کے انعامات دیئے ہیں ...

[illegible]

قومی زبان کا نیا شمارہ

[illegible]

MALVERN PRINTING PRESS
(416) 291-1137

- BOOKS
- FLYERS
- CALENDARS
- BUSINESS CARDS
- BROCHURES
- INVOICES
- LETTERHEADS

FREE ESTIMATES
FAST SERVICE

311 Burrows Hall Blvd.
Scarborough, Ont. M1B 1H8

ہر قسم کی معیاری چھپائی کے لئے

مالورن پرنٹنگ پریس

آپ کے مسائل

مطابقت پذیری

مجھے یہاں رہتے ہوئے آٹھ سال ہو گئے ہیں میرے دو بچے ہیں۔ چند ماہ قبل میرے شوہر دل کا دورہ پڑنے سے اچانک انتقال کر گئے۔ اس وقت ہم ایک کشادہ گھر میں رہتے تھے۔ ان کے انتقال کے بعد بعض دوستوں نے مشورہ دیا کہ میں وہ گھر فروخت کر کے چھوٹے اپارٹمنٹ میں رہنے لگوں۔ وہ گھر ہماری ضرورت سے بہت بڑا تھا۔

میرا موجودہ اپارٹمنٹ آرام دہ ہے لیکن یہ ایک گنجان علاقے میں ہے۔ اس پاس بچوں کے کھیلنے کی بھی کوئی جگہ نہیں۔ اس سے وہ بڑے پریشان رہتے ہیں۔ ان کی عمریں آٹھ اور دس سال ہیں میرے پاس اتنی کار ہے۔ میں انہیں ویک اینڈ پر گھمانے وغیرہ کے لئے لے جاتی ہوں۔ اب یہ احساس ہونے لگا ہے کہ میں انہیں کہیں اکیلا نہیں بھیج سکتی۔

ج: بچے گھروں کے معصوم بچے ان کے مزاج میں ان کی عادات میں بڑی لچک ہوتی ہے۔ وہ کچھ عرصہ پہلے تک ایک کشادہ گھر کے لان میں سائیکلیں دوڑاتے پھرتے تھے وہ جلد ہی اس ماحول کے عادی ہو جائیں گے۔ یہ جو آپ کو پریشانی ہے۔ یہ سب آپ کے ذہن کا ... آپ کو خود یہاں آنا اچھا نہیں لگا لیکن میری جان۔ یہی زندگی ہے۔ جیتے ہوئے موسم کے ساتھ مطابقت پیدا کرنے میں کچھ دیر ضرور لگتی

ہے۔ لیکن اگر ایسا ہو جائے۔ ہم میں اس کی صلاحیت ہو تو بچے میاں خوفزدہ نہیں کرتیں۔ بلکہ وہ حوصلہ مندی کے ساتھ مایوس ہو جاتی ہیں پھر جب یہ دونوں بڑے ہو جائیں گے تو اپنے دوست بنائیں گے، ان کے ساتھ جایا کریں گے۔ تو پھر آپ دور تک نظر ڈالیں گے تو بھی یہ عرصہ دکھائی نہیں دے گا۔

ہاتھ کی چالاکی

ہمارے ایک بہت عزیز دوست ہیں۔ وہ ان کی بیوی بچے عموماً ہمارے ہاں آتے جاتے ہیں۔ ہم بھی ان کے ہاں جاتے ہیں۔ ایک روز میرے میاں نے ایک دعوت دی اور اپنے بہت سے دوستوں کو بلایا تو اس روز ان کی بیوی بچوں کی دیکھ بھال کی وجہ سے نہ آ سکی۔

اس روز میں نے محسوس کیا کہ ان کی ایک عادت بہت نازیبا ہے۔ یعنی جب عورت کے قریب کھڑے ہوتے اس کا ہاتھ پکڑ لیا یا کندھے پر ہاتھ رکھ دیا، حالانکہ جب ان کی بیوی ساتھ ہوتی ہے تو وہ کبھی ایسا نہیں کرتے۔ ان میں سے کچھ خواتین کو ان کی یہ حرکت اچھی نہیں لگی۔ میں بات میرے میاں نے بھی نوٹ کی۔ وہ بظاہر بہت با اخلاق اور شائستہ دکھائی دیتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہم اپنے اتنے سال پرانی دوستی کو یکسر ختم نہیں کرنا چاہتے۔ ان کی بیوی بے چاری مجھے چھوٹی بہن کی طرح سمجھتی ہے اور ہر طرح کی سا ...

بے یقینی کا یقین

میرے دو بچے ہیں۔ میرے والدین یہیں رہتے ہیں اس لئے جب کبھی کہیں جانا ہوتا ہے میری بہن بچوں کے پاس آ جاتی ہے وہ اکثر ویک اینڈ ہمارے ساتھ گزارتی ہے۔ میری بہن کی عمر ۲۴ سال ہے۔ ابھی غیر شادی شدہ ہے۔ وہ مجھ سے بہت خوبصورت ہے۔ میرے شوہر اس کے آنے پر بہت خوش ہوتے ہیں۔ اکثر اس کے لئے تحفے وغیرہ بھی لاتے ہیں۔ وہ بھی اپنے بہنوئی کی بہت عزت کرتی ہے۔ لیکن کبھی کبھار مجھے یہ شک ہوتا ہے جیسے میرے شوہر کے دل میں اس کے لئے کچھ کال ہے۔ میں دو ایک بار اس کے رشتے کی بات کی تو کہنے لگے کہ اس کے قابل کوئی لڑکا ہے ہی نہیں ... میں ان کا پیار نہیں بانٹنا چاہتی۔ مگر دل کو کیسے سمجھاؤں۔

ف۔ م (ٹورانٹو)

یقین کریں جب کسی نے یہ بات کہی تھی "سلی آف جیلس" وہ محض مذاق تھا لیکن بعض اوقات صورتحال تکلیف دہ ہو سکتی ہے۔

لیکن آپ کی یہ بیماری درست ہے بھلا جیلس کا کسر نکالنا آسان ہے۔ ان کا اپنے شوہر پر اس قدر رعب ہے کہ وہ خود کو اسیر سمجھنے لگے ہیں اور جب کبھی اسیری سے نجات ملتی ہے تو پھر وہ آداب شہریت اور اخلاق کو بالائے طاق رکھ دیتے ہیں۔ یہ کوئی غیر معمولی بات نہیں۔ اکثر مرد جو اپنی بیوی کے سامنے "اخلاق اچھا" دکھائی دیتے ہیں، آنکھ بچاتے ہی اپنی اصل پر آ جاتے ہیں۔ آپ موصوف کے بارے میں محتاط ہو کر اپنی دوستی کے ساتھ تعلقات برقرار رکھ سکتے ہیں۔ مثلاً کبھی ان کے ہاتھ بے قابو ہوں تو جھٹ سے ٹوک دیں۔ صاف اور واضح الفاظ میں۔ تاکہ وہ یہ نہ سمجھیں کہ آپ مروت میں خاموش رہیں گی اور وہ اپنی ظاہری سطح کے نیچے گر پڑیں گے۔

جس سے آپ خود دو چار ہیں۔ اس بات کو اگر تقسیم کیا جائے تو اس کا ۷۵ فیصد حصہ آپ کی غلط فہمی اور وہم اور ۲۵ فیصد میں کچھ صداقت ہو سکتی ہے۔ وہ بھی محض آپ کے شوہر کی خوش طبعی ہے۔ ویسے آپ بھی خوب ہیں۔ ایک طرف تو آپ اپنے دل میں شک و شبہات کی پرورش کرتی ہیں۔ پھر ان کی مضبوطی کے لئے انہی سے پوچھتی ہیں کہ بہن کے لئے کوئی رشتہ تلاش کریں۔ تاکہ وہ غیر یقینی جواب دیں اور آپ مزید سلگنے لگیں۔ ہاں سنئیں بھی کبھار کھلے عام دونوں کے سامنے یہ بات کہہ دیا کریں کہ آپ کی بہن اپنے بہنوئی کو پسند ہے۔ تاکہ سنجیدگی ہلکی ہو جائے۔ کل جب اس کی شادی ہو جائے گی تو آپ اسے یاد کیا کریں گی کہ تو اب بھلا بچوں کے پاس کون رہے گا۔ وہ بھی تو ۔۔۔۔۔

تبدیلی منظر کی ضرورت

میرا اور میری کزن "ش" ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے۔ مگر چند وجوہ کی بنا پر اس نے قطع تعلق کر لیا ہے۔ اس کا مجھ پر اتنا شدید اثر ہوا کہ میں امتحان میں فیل ہو گیا۔

اب وہ پھر میری طرف مائل ہو رہی ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ ہمارے درمیان تجدید محبت ہو جائے۔ وہ اپنے گزشتہ رویے پر شرمسار ہے مگر وہ یہ بھی کہتی ہے کہ ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ خاموش محبت کریں۔

میں موجودہ صورتحال سے بہت پریشان ہوں۔ وہ میرے اعصاب پر سوار ہے۔

س۔ ک

دیکھو اسے بھول کر شروع سے بلند آ جاتے۔ تم اچھے بھلے اس کے اثرات سے نکل رہے تھے اور وہ پھر آ کھلنے در آ گئی۔

ادب و ثقافت

حبیب جالب

کینیڈا میں پاکستان کے عوامی شاعر حبیب جالب کی آمد پر ان کے کلام سے انتخاب پیش کیا جا رہا ہے ——— (ادارہ)

بھیک نہ مانگو

پاکستان کی غیرت کے رکھوالو
بھیک نہ مانگو
توڑ کے یہ کشکول کو آنسو کھا لو
بھیک نہ مانگو

اپنے بل پر چلنا کب سیکھو گے
طوفانوں میں پلنا کب سیکھو گے
ہر گز تقدیر کا شکوہ کب تک
اس کو آپ بدلنا کب سیکھو گے
خود اپنی بگڑی تقدیر بنا لو
بھیک نہ مانگو
یہ جو راہ میں فیل و شاہ کھڑے ہیں
کب یہ آزادی کی جنگ لڑے ہیں
جن کو آزادی میں حصہ ہے شامل
اب تک جیلوں میں وہ لوگ پڑے ہیں
وقت کٹھن ہے دیس کی آن بچا لو
بھیک نہ مانگو
انگریزوں کے پٹھو بہلاؤ نا
امریکہ کے تلوے سہلاؤ نا
آج تلک ان کے دھوکے کھائے ہیں
اور مگر ان کے دھوکے کھاؤ نا
آزادی کے سر پہ خاک نہ ڈالو
بھیک نہ مانگو

شاہوں کے قصیدہ خوانو
سورج کو نہ روک سکو گے
کب تک دیوار بنو گے
کس تکدر میں تم رہتے ہو
صرصر کو صبا کہتے ہو
کیوں دشمنِ جاں کہلاؤ
دیتے ہو مسند آداب
بدبخت سیاستدانو
شاہوں کے قصیدہ خوانو

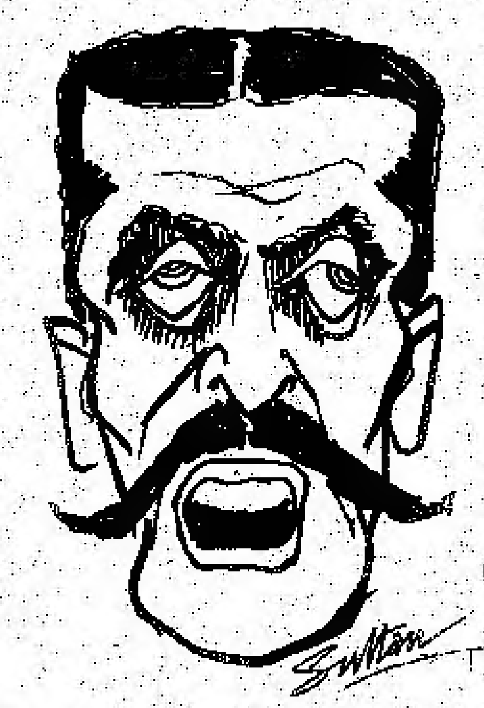

ظلمت کو ضیا صرصر کو صبا بندے کو خدا کیا لکھنا
پتھر کو گہر، دیوار کو در، کرگس کو ہما کیا لکھنا

اک حشر بپا ہے گھر گھر میں دم گھٹتا ہے گنبدِ بیدر میں
اک شخص کے ہاتھوں مدت سے رسوا ہے وطن دنیا بھر میں

اے دیدہ ورو اس ذلت کو قسمت کا لکھا کیا لکھنا
ظلمت کو ضیا صرصر کو صبا بندے کو خدا کیا لکھنا

یہ اہلِ حشم یہ دارا و جم سب نقش بر آب ہیں اے ہمدم
مٹ جائیں گے سب پروردۂ شب، اے اہلِ وفا رہ جائیں گے ہم

ہر حال جہاں کا ہے سوا معلوم ہو کیا لکھنا
ظلمت کو ضیا صرصر کو صبا بندے کو خدا کیا لکھنا

لوگوں ہی پہ ہم نے جاں واری کی ہم نے انہی کی غمخواری
ہوتے ہیں تو ہوں یہ ہاتھ قلم شاعر نہ بنیں گے درباری

ابلیس نما انسانوں کی اے دوست ثنا کیا لکھنا
ظلمت کو ضیا صرصر کو صبا بندے کو خدا کیا لکھنا

اے میرے وطن کے فنکارو ظلمت پہ نہ اپنا فن وارو
یہ محل سراؤں کے باسی قاتل ہیں سبھی اپنے یارو

ورثے میں ہمیں یہ غم ہے ملا اس غم کو نیا کیا لکھنا
ظلمت کو ضیا صرصر کو صبا بندے کو خدا کیا لکھنا

بدبخت سیاستدانو

بدبخت سیاستدانو
شاہوں کے قصیدہ خوانو
ایران میں حشر بپا ہے
کچھ تم کو خوفِ خدا ہے
کب ظلم کو ظلم کہو گے
شیطان نما انسانو
بدبخت سیاستدانو
شاہوں کے قصیدہ خوانو
جنگوں کی حمایت کب تک
لوگوں سے یہ نفرت کب تک
بے گھر ہیں فلسطیں والے
صحرا میں ہیں بچے پالے
خطرے میں ہے امنِ عالم
حالات کو ٹھیک پہچانو
بدبخت سیاستدانو

میں خوش نصیب شاعر

ہر دور کے بھکاری شاعر ادیب سارے
بکتے قدم قدم پہ دیکھے خطیب سارے
بیچا نہیں ہے میں نے اپنا ضمیر جالب
میں خوش نصیب شاعر اہلِ نصیب سارے

نذرِ فلسطین

چلی ہے وہ ہوائے زہر آگیں!
کہ بجھ کر رہ گئی ہے شمعِ تمکیں
ہوا لبنان میں وہ حشر برپا
زمیں خونِ شہیداں سے ہے رنگیں
شیوخ و شاہ سے شکوہ کریں کیا
امیدیں کب شیوخ و شاہ سے تھیں

غزل

ورلڈ کپ کرکٹ کے ... جیل میں لکھی گئی

اس رعونت سے وہ جیتے ہیں کہ مرنا ہی نہیں
تخت پر بیٹھے ہیں یوں جیسے اترنا ہی نہیں
یوں مہ و انجم کی وادی میں اڑے پھرتے ہیں وہ
خاک کے ذروں پہ جیسے پاؤں دھرنا ہی نہیں
ان کا دعویٰ ہے کہ سورج بھی انہی کا ہے غلام
شب جو ہم پر آئی ہے اس کو گزرنا ہی نہیں
کیا علاج اس کا اگر ہو مدعا ان کا یہی
اہتمامِ رنگ و بو گلشن میں کرنا ہی نہیں
ظلم سے ہیں برسرِ پیکار آزادی پسند
ان پہاڑوں میں جہاں پر کوئی جھرنا ہی نہیں
دل بھی ان کے ہیں سیہ خوراک زنداں کی طرح
ان سے اپنا غم بیاں اب ہم کو کرنا ہی نہیں
انتہا کر لیں ستم کی لوگ ابھی ہیں خواب میں
جاگ اٹھے جب لوگ تو ان کو ٹھہرنا ہی نہیں

صحافی سے

اس شہر میں ہے جالب جس پر کوئی الزام اٹھے
کوئی بھی منزل ہے جس پر اللہ دفتر کا قلم اٹھے
جینا ہے اگر اس بستی میں لے دو ستِ قصیدہ خواں ہوا
اخبار میں لکھو ایسی باتیں صاحب کا سکتہ جو ہم اٹھے

خطرے میں اسلام نہیں

خطرہ ہے زرداروں کو
گرتی ہوئی دیواروں کو
صدیوں کے بیماروں کو
خطرے میں اسلام نہیں
ساری زمیں کو گھیرے ہوئے ہیں آخر چند گھرانے کیوں
نام نبی کا لینے والے الفت سے بیگانے کیوں
خطرہ ہے خونخواروں کو
رنگ برنگی کاروں کو
امریکہ کے پیاروں کو
خطرے میں اسلام نہیں
امن کا پرچم لے کر اٹھو ہر انساں سے پیار کرو
اپنا تو منشور ہے جالب سارے جہاں سے پیار کرو
خطرہ ہے درباروں کو
شاہوں کے غمخواروں کو
نوابوں، غداروں کو
خطرے میں اسلام نہیں

○

دل کی بات لبوں پر لا کر اب تک ہم دکھ سہتے ہیں
ہم نے سنا تھا اس بستی میں دل والے بھی رہتے ہیں

بیت گیا ساون کا مہینہ موسم نے نظریں بدلیں
لیکن ان پیاسی آنکھوں سے اب تک آنسو بہتے ہیں

ایک ہمیں آوارہ کہنا کوئی بڑا الزام نہیں
دنیا والے دل والوں کو اور بہت کچھ کہتے ہیں

جن کی خاطر شہر بھی چھوڑا جن کے لیے بدنام ہوئے
آج وہی ہم سے بیگانے بیگانے سے رہتے ہیں

وہ جو ابھی اس راہگزر سے چاک گریباں گزرا تھا
اس آوارہ دیوانے کو جالب جالب کہتے ہیں

غزل

تم سے پہلے وہ جو اک شخص یہاں تخت نشیں تھا
اس کو بھی اپنے خدا ہونے پہ اتنا ہی یقیں تھا
کوئی ٹھہرا ہو جو لوگوں کے مقابل تو بتاؤ
وہ کہاں ہیں کہ جنہیں ناز بہت اپنے تئیں تھا
آج سوئے ہیں تہِ خاک نہ جانے یہاں کتنے
کوئی شعلہ، کوئی شبنم، کوئی مہتاب جبیں تھا
اب وہ پھرتے ہیں اسی شہر میں تنہا لیے دل کو
اک زمانے میں مزاج ان کا سرِ عرشِ بریں تھا
چھوڑنا گھر کا ہمیں یاد ہے جالب نہیں بھولے
تھا وطن ذہن میں اپنے کوئی زنداں تو نہیں تھا

شمالی امریکہ میں پہلی مرتبہ

پاکستان کے عظیم ترین انقلابی شاعر کے ساتھ ایک شام

ظلمت کو ضیا صرصر کو صبا بندے کو خدا کیا لکھنا
پتھر کو گہر دیوار کو در کرگس کو ہما کیا لکھنا

حبیب جالب

ترتیب و پیشکش: اطہر رضوی

صدارت: مولانا معراج محمد خان

Council of Concerned Pakistanis Abroad

۱۶ دسمبر بروز ہفتہ ۷ بجے شام سینٹرل ٹیکنیکل اسکول آڈیٹوریم — داخلہ بذریعہ ٹکٹ

اطہر رضوی	خالد محمود	...	...	خالد خان	شوکت عالم	مسعود سید
624 0091	438 1181	477 0154	(89) 0589	471 1871	299 4853	495 7953

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ
صرف 10 ڈالر ہے
جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں سے دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لئے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے۔

ADVERTISEMENT No.....
C/O AL-HILAL
338 HOLLYBERRY TRAIL
NORTH YORK, ONT.
M2H 2P6

★★★

اشتہار نمبر (۳۶): ٹورانٹو میں سکونت رکھنے والی، طلاق یافتہ، برسر روزگار خاتون کے لیے، مذہب شیعہ سے تعلق رکھنے والے نیک اور شریف النفس شخص کا رشتہ مطلوب ہے۔ عمر ۳۵ تا ۴۵ سال کے درمیان ہو۔

★

اشتہار نمبر (۳۷): امریکی امیگرینٹ نوجوان کے لیے کینیڈین امیگرینٹ مسلمان لڑکی عمر اندرون ۲۵ سال کا رشتہ درکار ہے۔ لڑکا اکاؤنٹنگ کا کام کرتا اور خوش اطوار و خوش شکل ہے۔

★

اشتہار نمبر (۳۸): ہندوستان میں اچھا وافرہ کے ساتھ رہائش پذیر ایک شریف گھرانے کی یتیم لڑکی کے لیے، جس کی عمر ۲۲ سال ہے، نیک مسلمان اور شادی میں سنجیدگی سے دلچسپی رکھنے والے لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔

★

اشتہار نمبر (۳۹): سعودی عرب میں معقول ملازمت پر فائز شریف ہندوستانی گھرانے کے ۲۶ سالہ دراز قد اور وجیہہ لڑکے کے لیے مناسب العمر لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ لڑکے کے رشتہ دار ٹورانٹو میں موجود ہیں۔

★

اشتہار نمبر (۴۰): کینیڈین امیگرنٹ پڑھی لکھی، قبول صورت لڑکی کے لیے امریکی شہریت رکھنے والے پروفیشنل کا رشتہ درکار ہے جس کی عمر اندرون ۳۵ سال ہو، شادی میں سنجیدگی سے دلچسپی رکھنے والے توجہ فرمائیں۔

مقامی خبریں

جلسۂ میلاد

کینیڈین سوسائٹی آف مسلمز کی جانب سے جلسۂ عید میلاد ۱۷ نومبر کو ۲ بجے دن بمقام 252 Bloor St. W. کے چوتھے فلور پر لیکچر ہال نمبر 4-412 پر منایا جا رہا ہے۔ مزید معلومات کے لیے فون کیجئے:
279-6262 یا
496-2214

تقریر

پاکستان کے سابقہ صوبائی منسٹر اور مشہور سیاسی لیڈر معراج محمد خان ۱۷ نومبر کو ۲ بجے دن "بورڈ آف ایجوکیشن کی بلڈنگ کے آڈیٹوریم میں جو 155 College St. پر واقع ہے" پاکستان کے حالات حاضرہ پر تقریر کریں گے۔ پاکستان کے مشہور شاعر حبیب جالب اور احمد فراز بھی اس محفل میں شریک ہوں گے اور اپنا کلام سنائیں گے۔ مزید معلومات کے لیے فون کیجئے:

رضوانہ جعفری
429-5421 (Evenings)
947-4247 (Days)

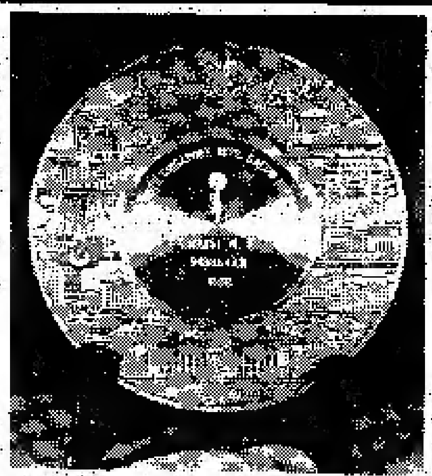

تصویری نمائش

بین الاقوامی شہرت یافتہ پاکستانی فوٹو گرافر اولیک کی تصاویر کا سلسلہ نمائش، ٹورانٹو گیرہ ملبے کی جانب سے ۱۲ نومبر کو سینٹ لیکوریں کے سینٹ جارج اینگلیکن چرچ ہال میں اور ۱۹ نومبر کو ورکس آڈیٹوریم واقع 3500 Eglinton Av. W. پر ہوگا۔ داخلہ مفت ہے۔

اولیک کی تصاویر کئی بین الاقوامی نمائشوں میں شریک ہو کر اعزاز حاصل کر چکی ہیں جن میں ہانگ کانگ، برطانیہ، امریکہ اور سنگاپور شامل ہیں۔

اوپر کی تصویر ایک نقرئی ٹرافی کی ہے جو انہیں سنگاپور کی انٹرنیشنل نمائش میں اس سال دی گئی ہے۔ اولیک وہ پہلے اور واحد فوٹو گرافر ہیں جنہوں نے فوٹو گرافی کی دنیا میں پاکستان کا نام بلند کیا ہے۔

سالانہ ڈنر

"ہیریٹیج اسلام منی ساگا" کا دوسرا سالانہ ڈنر ۲۳ نومبر بروز ہفتہ چھ بجے شام ایسپل ووڈ ہائیٹس سکنڈری اسکول میں ہو رہا ہے۔ یہ اسکول 945 BLOOR ST. E. اور TOMKEN RD. پر واقع ہے۔ مزید اطلاعات کے لیے 270-2150 پر یا 274-7954 پر فون کیجئے۔

میں ٹکڑے ٹکڑے بٹ جاتا تھا
(افضال سیدکی ایک نظم)
مجھے خالق میں تقسیم کیا گیا
میں ٹکڑے ٹکڑے بٹ گیا
مجھے تو بیوی میں تقسیم کیا گیا
میں ٹکڑے ٹکڑے بٹ گیا
مجھے فصلوں میں تقسیم کیا گیا
میں ٹکڑے ٹکڑے بٹ گیا
مجھے موت سے تقسیم کیا گیا
میں اپنا آپ تقسیم ہو گیا

سلسلۂ ہدایت

۸ سالہ شہیر منصور دختر صبیح الدین منصور جن کی رسم آمین ۲۰ ستمبر ۸۵ء کو ٹورانٹو میں ہوئی۔

[illegible]

ظہیر عباس نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائر ہونے کا اعلان کر دیا

سیالکوٹ ... پاکستان کے مشہور کرکٹر ظہیر عباس نے اعلان کیا ہے کہ وہ ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائر ہو رہے ہیں البتہ وہ ایک روزہ بین الاقوامی میچ اور اپنے کاؤنٹی ... کھیلتے رہیں گے۔ سری لنکا کی ٹیم کے خلاف ... [illegible]

پاکستان کیلئے ویسٹ انڈیز کی ٹیم

[illegible]

[illegible]

جاوید میانداد کو کپتانی سے علیحدہ ہونے کیلئے مجبور کیا گیا۔ سرفراز نواز

[illegible]

اس ملک میں میری کون سنتا ہے، غفار خان کا شکوہ

[illegible]

[illegible]

GIVE THE MOST PRECIOUS GIFT OF LIFE

QUR'ANIC TAPES

[WITH ENGLISH TRANSLATION]

Recitation by Qari Ghulam Rasul
English narration by Dr Yaqub Zaki

EACH SET CONTAINS 32 TAPES OF CLEAR AND CRISP QUALITY BOUND IN BEAUTIFUL GREEN VINYL CASING WITH GOLD LETTERS.

SPECIAL PRICE
US$ 145
[POSTAGE $10 PER SET]
[REGULAR PRICE US$185]

Order From:
THE OPEN PRESS
300 STEELCASE RD. WEST #8
MARKHAM, ONT. L3R 2W2

Complete Collision Service

- WE DO INSURANCE CLAIMS
- SPECIAL ON COMPLETE PAINT 399.00
- FREE PIN STRIPING ETC.

EXPIRES ON AUGUS. 31 85

CALL
MOHAMMAD MUNIR
759-5810
(Res: 266-6428)

M & D
AUTO BODY REPAIR
260 MIDWEST RD., UNIT 5
SCARBOROUGH, ONT. M1P 3B4

شاہنواز کو ایک خاص ملک جانے سے روکنے کیلئے قتل کیا گیا۔ بے نظیر

میں نے گڑگڑا کر بھائی سے درخواست کی تھی کہ وہ اپنی جان بچانے کی فکر کرے مگر اس نے کچھ خاص فیصلے کر لئے تھے!

شاہنواز کو مروانے کیلئے بین الاقوامی سازش میں پاکستان، افغانستان اور شام شریک ہو سکتے ہیں: سراغ رسانوں کا خیال

میں جون اور میں وطن لوٹ کر عوام جلسوں سے خطاب کروں گی بھائی کی موت بڑی کمزوری ہے ہم معاملہ کی تہہ تک پہنچنا چاہتے ہیں۔

[illegible]

بھٹو مرحوم کی قائم کردہ پیپلز پارٹی ختم ہو چکی ہے۔ عبدالحفیظ پیرزادہ

سنٹرل کمیٹی غیر آئینی ہے: اس میں کسی مشورہ کے بغیر افراد نامزد کئے گئے ہیں!

پارٹی میں انتخابات کرانے کے مشورہ کو نظرانداز کر دیا گیا ہے: معراج خالد کے نام خط

[illegible]

خاتون کو چیلنج دینا ایک مرد کے لئے زیب نہیں دیتا

انتخاب لڑنے سے متعلق بے نظیر بھٹو کے چیلنج کے جواب میں صدر مملکت کا تبصرہ

[illegible]

بھٹو خاندان سمیت پیپلز پارٹی کے لیڈر کروڑوں روپے ملک سے باہر لے گئے

بھٹو کو پھانسی سے بچانے کے لیے پارٹی میں شامل ہوا تھا

مسٹر بھٹو کے وکیل مقدمہ کو سیاسی بنیادوں پر نہ لڑتے تو وہ بری ہو جاتے

جونئی سیٹ پیپلز پارٹی کے تمام لیڈر یہ چاہتے تھے کہ بھٹو کی سزا پر ہنگامہ کیا جائے

حفیظ پیرزادہ نے اجلاس میں آنے سے انکار کر دیا تھا: سابق جسٹس شوکت علی کا انکشاف

[illegible]

ایک دو ماہ میں بھارتی حملے کا خطرہ نہیں: پیر پگارا

[illegible]

ایٹمی پلانٹ فراہم نہ کرنے پر فرانس پاکستان کو ہرجانہ ادا کریگا

بین الاقوامی ٹریبونل نے فرانس کو طے شدہ معاہدہ کی خلاف ورزی کا مرتکب قرار دے دیا

دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ سطح پر رابطہ۔ زرتلافی کا تعین ٹریبونل سے باہر کرنے کا فیصلہ

[illegible]

سول حکومت مارشل لاء سے مختلف نہیں ہوگی

جسٹس فتح

[illegible]

کھانسی کی ادویات نقصان دہ ہو سکتی ہیں

[illegible]

پاکستان کے ایٹمی پروگرام کو روکنے کی ریگن کی تجویز پر اصغر خان کو تشویش

ایچ گاڑھی صدر ریگن کے مشورے کو کس طرح ٹھکرا سکتے ہیں۔ تحریک کے سربراہ کا سوال!

[illegible]

Fortnightly
al-hilal
50¢ Vol.14 No.15 November 10, 1985
Telephone: (416) 493-4374 474-9292
338 Hollyberry Trail, Ont. Canada M2H 2P6

"کھر نے کہا تھا۔ پارٹی کا ایسا چیئرمین بناؤ جو فوج کیلئے قابل قبول ہو"

بیگم بھٹو کو قائم مقام چیئرمین بنانے کی کھر اور جتوئی نے مخالفت کی تھی لیکن ساری صورت حال سن کر بھٹو صاحب نے اسکی منظوری دیدی،

آپ نے غلط مواد شائع کرا کے ہمیں حقائق بیان کرنے پر مجبور کیا

غلام مصطفیٰ جتوئی کے نام عبدالحفیظ پیرزادہ کے جواب میں دلچسپ انکشافات

عبدالحفیظ پیرزادہ

ممتاز بھٹو

غلام مصطفےٰ کھر

ریحانہ اپنا پاسپورٹ لینے گئیں تو گرفتار کر لی گئیں

وہ گھنٹے تک پوچھ گچھ ہوتی رہی۔ شادی سے پہلے ریحانہ کو سرخ گلاب کہتے تھے،

نصرت بھٹو

ریحانہ شاہنواز

بھارتی فوج سے جھڑپ میں دو پاکستانی فوجی ہلاک

صدر ضیاء فوج سے مستعفی ہو جائیں گے۔ والٹر آف نیرکو

وزیر اعظم کے مسلمان ہونے کی شرط حذف کرنا اسلام کے خلاف سازش ہے۔ مولانا عظیم

ممتاز بھٹو اور پیرزادہ لندن میں

بھٹو کی موت کے ذمہ دار حفیظ پیرزادہ ہیں۔ جنرل چشتی

عوام تبدیلی چاہتے ہیں۔ موجودہ کابینہ اور اسمبلیاں توڑ کر عبوری حکومت قائم کی جائے،

پولیس کا محکمہ سب سے زیادہ بدعنوان ہے

اسلام آباد — پی پی آئی، پاکستان کے عوام جن مسائل سے سب سے زیادہ پریشان ہیں ان میں سرفہرست بدعنوانی ہے

"بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان"

پندرہ روزہ

ٹورانٹو (کینیڈا)

الہلال

سالانہ زرخریداری (برائے الہلال) ۱۸ ڈالر
سالانہ زرخریداری (برائے کریسنٹ) ۲۰ ڈالر
سالانہ زرخریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۳۵ ڈالر

Name ....
Address ....
....
Postal Code .... Telephone ....

زرخریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھیے اور پتہ ذیل پر بھیجیے
338 Hollyberry Trail, Wilowdale, Ontario
Canada M2H 2P6 Ph: (416) 474-9292, 493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی)
بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجیے →

Managing Editor: M Lateef Owaisi